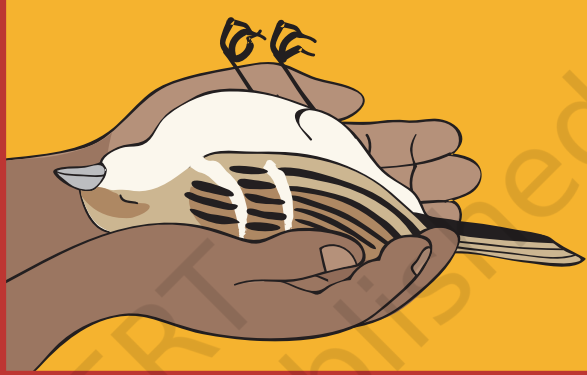




4312CH19

’ٹک‘ کی آواز سن کر کلاس میں بیٹھے سبھی بچے چونک گئے۔ آواز چھت پر لگے نچکھے سے آئی تھی۔ کلیانی چلائی۔ دیکھو دیکھو! اُس کونے میں دیکھو۔ چڑیا نچکھے سے زخمی ہو گئی۔ پیٹر (Peter) جھٹ سے اٹھا اور چڑیا کو اٹھالایا۔ چڑیا درد سے تڑپ رہی تھی۔ نوجوت اور علی جلدی سے جا کر ایک کٹوری میں پانی لے آئے۔ پیٹر نے چڑیا کو پیار سے سہلایا۔ پانی کی کٹوری چڑیا کی چونچ کے پاس لگائی۔ چڑیا نے تھوڑا پانی پیا۔ پانی پی کر وہ دھیرے دھیرے اپنے پر پھڑ پھڑانے لگی۔ نوجوت نے سبھی بچوں کو



پچھے ہٹنے کے لیے کہا۔ انہوں نے دیکھا کہ چڑیا آہستہ آہستہ اڑنے کی کوشش کر رہی ہے۔ تب ہی پُھر... کی آواز کے ساتھ چڑیا باہر اڑ گئی۔



اگلے دن بچوں نے دیکھا ایک چڑیا کمرے میں چکر لگا رہی ہے۔ بچوں نے یہ پہچاننے کی کوشش کی کہ کیا وہ پہلے دن والی چڑیا تھی۔ انھیں لگا کہ وہی چڑیا ہے۔ انھوں نے جلدی سے پنکھا بند کر دیا اور تالی بجانے لگے۔

جملوں کو صحیح ترتیب میں لکھو:



◆ پیڑ نے چڑیا کو پیار سے سہلایا۔

◆ بچوں نے دیکھا ایک چڑیا ان کی کلاس میں چکر لگا رہی ہے۔

◆ نوجوت اور علی جلدی سے جا کر ایک کٹوری میں پانی لے آئے۔

◆ پھر... کی آواز کے ساتھ چڑیا کلاس سے باہر اڑ گئی۔

◆ چڑیا سچھے سے زخمی ہو گئی۔



شکر بہت خوش تھا۔ اس کے گھر کے آنگن میں بلی نے چار بچے جو دیے تھے۔ وہ اپنا خالی وقت وہیں گزارنے لگا۔

ایک صبح بلی کے رونے کی آواز سے

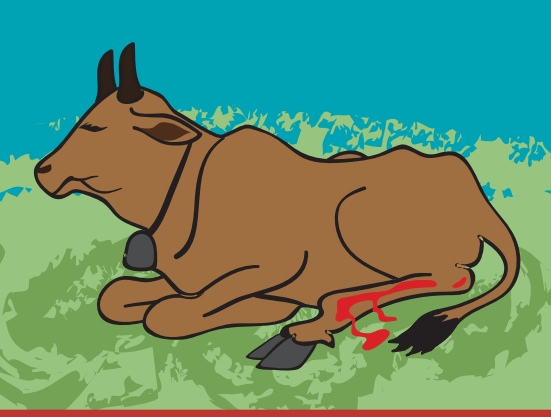
اس کی نیند ٹوٹی۔ (جاننے ہو بلی کیسے روتی ہے؟) وہ آنگن کی طرف بھاگا۔ دیکھا تو بلی اپنے تین بچوں کو ساتھ چپکا کر رو رہی تھی۔ ایک بچہ غائب تھا۔ اُس نے باہر جا کر دیکھا تو مالینی بلی کے بچے کو سہلا رہی تھی۔ شکر نے مالینی کو گھر کے آنگن میں بلایا۔ مالینی نے بلی کو روتے ہوئے دیکھا۔

سوچو، مالینی نے کیا کیا ہوگا؟



جانوروں کے جذبات کے بارے میں گفتگو کرنے سے بچے جانوروں سے ہمدردی رکھنے والے بن سکتے ہیں۔





بھولی، مینو کی گائے ہے۔ مینو روز صبح بھولی کو میدان میں چرانے کے لیے لے جاتی ہے۔ ایک دن تیزی سے آتے ہوئے اسکوٹر سے بھولی کے پاؤں میں چوٹ لگ گئی۔ زخم سے خون نکلنے لگا تھا۔

اب مینو کے گھر کے لوگ کیا کریں گے؟



چند دھوبی اپنے گدھے کا بہت خیال رکھتا ہے۔ گدھا بھی تو اس کے بہت سارے کام کرتا ہے۔



تصویر میں دیکھو اور لکھو کہ چند اپنے گدھے کے لیے کیا کرتا ہے؟



* کیا تمہارے گھر میں یا پڑوس میں کسی کے یہاں پالتو جانور ہے؟ کون سا؟

* کیا تم اسے کسی پیار کے نام سے پکارتے ہو؟ کس نام سے؟

* تم کیا کرتے ہو جب تمہارے پالتو جانور کو —

◆ بھوک لگتی ہے

◆ گرمی یا سردی لگتی ہے

◆ کوئی پریشان کرتا ہے

◆ چوٹ لگتی ہے

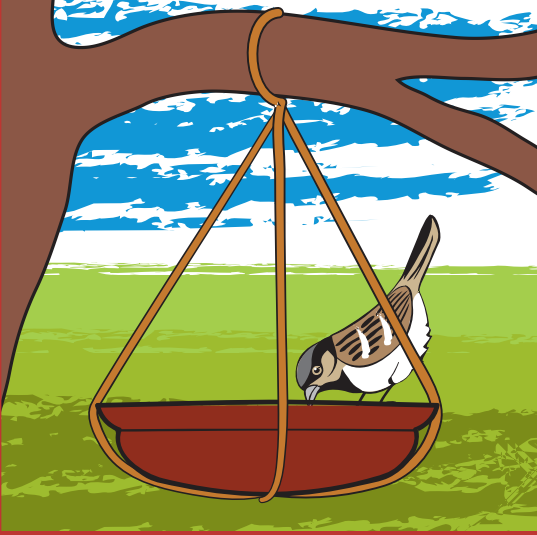
* ہم پالتو جانوروں کو گھر پر رکھتے ہیں — ان کی دیکھ بھال کرتے ہیں۔ ٹیبل میں ایسے کچھ جانوروں کے نام دیے گئے ہیں۔ ٹیبل کو مکمل کرو۔

جانوروں کے نام	انہیں کیوں پالتے ہیں؟
کتا	
	یہ دودھ دیتی ہے۔
	یہ گاڑی کھینچتا ہے۔
بیل	
مرغی	
مچھلی	
	پیارا یا پیاری لگتی ہے۔
شہد کی مکھی	

ہم جانوروں کو پالتے ہیں اور ان کی دیکھ بھال بھی کرتے ہیں۔ اس رشتے کو سمجھنے سے بچوں کو جانداروں کے درمیان باہمی انحصار سمجھنے میں آسانی ہوگی۔



پرنندوں کا پیاؤ



مٹی کا ایک چوڑے منھ کا برتن لو۔ برتن کو رسی سے باندھ کر لٹکاؤ۔ جیسا تصویر میں دکھایا گیا ہے۔ اب اس برتن میں پانی ڈال کر اسے کسی پیڑ کی شاخ پر یا گھر کے باہر کسی کھوٹی پر ٹانگ دو۔ اس میں روز پانی بھرو۔ دیکھو پانی پینے کے لیے کون کون سے پرندے وہاں آتے ہیں؟

* پانی کی ضرورت ہمیں بھی ہے اور جانوروں کو بھی۔ ایسی ہی کچھ اور چیزیں ہیں جنہیں ہم اور جانور دونوں استعمال کرتے ہیں۔ ایسی تین چیزوں کے نام لکھو۔



تم نے اپنی فہرست میں خوراک ضرور شامل کیا ہوگا۔ تم جانتے ہی ہو ہمارا کھانا کتنے الگ الگ قسم کا ہوتا ہے۔ اسی طرح جانوروں کا کھانا بھی مختلف اقسام کا ہوتا ہے۔

* کیا تم نے کبھی جانور کو کچھ کھلایا ہے یا کسی اور کو کھلاتے ہوئے دیکھا ہے؟ اگر ہاں، تو ٹیبل میں لکھو۔

پرنندوں کا پیاؤ بنانے میں بچوں کی مدد کریں۔ اسے باہر کھلے میں ایسی جگہ رکھیں تاکہ بچے پرنندوں کو نزدیک سے دیکھ سکیں اور ان کے بارے میں بہت سی معلومات حاصل کریں۔



کیا کھلایا

تم نے کس جانور کو کھلایا

* تم ان جانوروں کو کھانا کیوں کھلاتے ہو؟

* کس جانور کو سب سے زیادہ بچوں نے کھانا کھلایا؟

* اُسے کیا کیا کھلایا؟

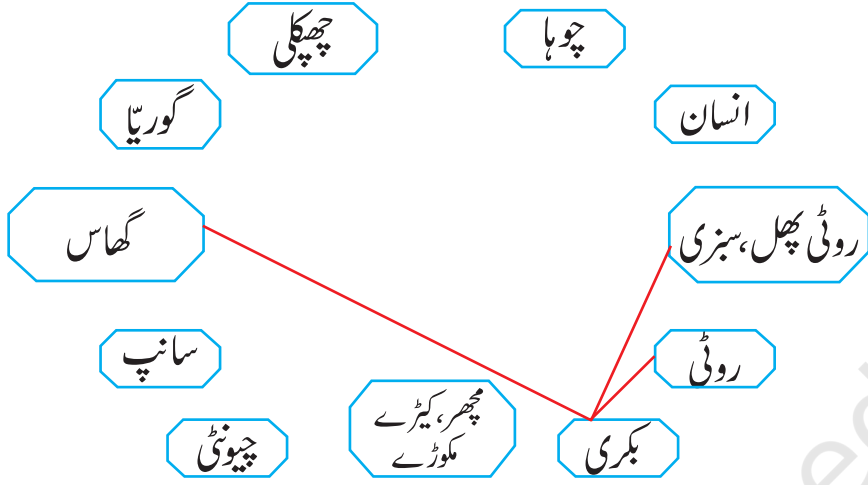
دیکھو کیا ہماری فہرست میں یہ نام بھی ہیں؟ معلوم کرو کہ یہ کیا کھاتے ہیں؟

چوہا چنگاڈڑ مکڑی چھپکلی
کوا گلہری بندر سور

یاد کرو، کیا کبھی کسی جانور نے تمہاری مرضی کے بغیر تمہارا کھانا کھایا ہے؟ کیسے؟



کون کیا کھاتا ہے؟ اسے الگ الگ رنگوں کی لکیر کھینچ کر ملاؤ۔ ایک مثال نیچے دی گئی ہے۔



فہرست میں جانوروں کے نام لکھو۔



ایسے جانور جنہیں تم چھو نہیں سکتے	ایسے جانور جنہیں تم نے چھوا نہیں ہو مگر چھو سکتے ہو	ایسے جانور جنہیں تم نے چھوا ہے
_____	_____	_____
_____	_____	_____
_____	_____	_____
_____	_____	_____

تم نے دیکھا کہ کچھ جانوروں کو ہم چھو سکتے ہیں۔ یہ زیادہ تر ہمارے گھروں میں اور آس پاس رہتے ہیں۔ ان میں سے کچھ ہماری مدد بھی کرتے ہیں۔ کچھ جانوروں کے پاس ہم نہیں جاتے۔ ڈر لگتا ہے کہ کہیں کاٹ نہ لیں، نقصان نہ پہنچائیں یا کھا ہی نہ جائیں۔

بچوں سے یہ گفتگو کی جاسکتی ہے کہ جانوروں اور پرندوں کو چھونے کا مطلب ہے انہیں پیار سے سہلانا نہ کہ انہیں پریشان کرنا۔ اگلے صفحے پر دکھائی گئی تصویر کے ذریعے قدرت میں موجود تناسب اور توازن کو دکھایا گیا ہے۔ بچوں کو یہ بات آسان اور سادہ طریقے سے واضح کرنا ضروری ہے۔



رانی کا باغ

اس تصویر کو پڑھو اور کلاس میں تبادلہ خیال کرو

مہارانی جی، اگر پرندے نہ کھاتے تو آم اس سے دو گئے ہوتے۔

اتنے سارے آم!
بہت خوب!

رانی کے باغ سے
مالی آم کے ٹوکڑے
لائے ہیں

غلطی ہو گئی مہارانی جی۔ اب کسی
پرندے کو نہیں آنے دیں گے۔

کیا کہا؟ پرندے آم کھا گئے؟ تم نے
پرندوں کو باغ میں کیوں آنے دیا؟

روکا تھا مہارانی جی! ایک بھی
پرندہ نہیں آنے دیا لیکن اس بار تو
پھلوں کو کیڑے لگ گئے۔

پہلے سے بھی کم آم! پرندوں کو باغ میں
آنے سے روکا کیوں نہیں؟

پرندے ہوتے تو کیڑوں کو کھالیتے
اور اتنے پھل خراب نہیں ہوتے۔